اقبال شناسی

(تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال)

پہلی سہ ماہی

مرتبین

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال اکادمی پاکستان

مندرجات

	پیش لفظ	۱
	تعارف	۳
درس اول:	ضمیر اشارہ	۵
درس دوم:	صفت	۱۳
درس سوم:	مفرد و جمع	۱۹
درس چہارم:	فعل ناقص / ربط	۲۵
درس پنجم:	ضمائر	۳۱
درس ششم:	فعل / مصدر سادہ / مصدر مرکب / فعل تام	۴۱
درس ہفتم:	ماضی مطلق	۴۷
درس ہشتم:	ماضی استمراری	۵۳
درس نہم:	ماضی قریب	۵۷
درس دہم:	ماضی بعید	۶۳
درس یازدہم:	ماضی التزامی / شکیہ	۶۷
درس دوازدہم:	ماضی تمنائی	۷۱
	مصدر نامہ	۷۵
	سادہ مصادر	
	مرکب مصادر	

پیش لفظ

اقبال شناسی ہماری قومی ضرورت ہے۔اس کو نظر انداز کر کے ہم اپنی ترقی اور بقا کے اسباب سے دور ہو جائیں گے۔قومیں اپنے وجود کی بنیادی اقدار اور معیارات افراد سے اخذ کرتی ہیں۔شاعر مشرق، حکیم الامت علامہ محمد اقبال کا شمار ایسے ہی افراد میں ہوتا ہے جو اپنی قوم کے ضمیر میں نقش تصور انسان کو نہ صرف زندہ اور محفوظ رکھتے ہیں بلکہ زمانے کی گردش سے رونما ہونے والی نئی سے نئی صورت حال میں اس کو غالب رکھنے کی قوت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ہماری قومی زندگی جس دینی وحدت اور تہذیبی تسلسل پر اُستوار ہے، اقبال نے اُس میں ایک تخلیقی زور اور گہرائی پیدا کردی ہے۔ہمیں اپنی اصل اور مرکز سے وابستہ رہنے کے لیے شعور، احساس اور جذبے کی جو سطح لازماً درکار ہے، علامہ اُس کی نشان دہی بھی کرتے ہیں اور وہاں تک پہنچانے کی قابلِ اعتبار ضمانت بھی دیتے ہیں۔

اقبال اکادمی نے اقبال شناسی کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔اقبال کی شاعری کی تفہیم اس کا ایک نہایت اہم اور بنیادی حصہ ہے۔چونکہ اُن کی شاعری کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے لہٰذا اس زبان پر ضروری گرفت حاصل کیے بغیر ہم اقبال سے اپنے تعلق کا ابتدائی تقاضا بھی پورا نہیں کر سکتے۔فارسی کا چلن اُٹھ جانے سے ہماری روحانی اور تہذیبی اساس ہل کر رہ گئی ہے۔ہم نے اپنا تخلیقی اور فکری شعور اسی زبان سے تشکیل دیا تھا۔اس کے فراموش ہو جانے سے ہماری باطنی ساخت متغیر ہوگئی ہے۔خود کو اپنی حقیقی بنیادوں پر نئے سرے سے تعمیر کرنے کے لیے ہمیں فارسی دانی کی روایت کا احیا کرنا ہے۔اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب ہوگا کہ ہم انسانیت کی زندہ اور بامعنی سطح پر موجود نہیں رہنا چاہتے۔

اس ضمن میں یہ مسئلہ تواتر سے موردِ غور چلا آ رہا ہے کہ شعرِ اقبال کے فہم کو عام اور گہرا کرنے کے لیے فارسی زبان کا علم ناگزیر تو ہے لیکن اس کی تعلیمی سطح اور انداز کیا ہونا چاہیے؟ ظاہر ہے کہ اقبال ایسے شاعر کی تفہیم، محض زبان کے مکتبی شعور پر انحصار کر کے ممکن نہیں ہے۔اس کے لیے معنی کی علامتی، عقلی اور تخلیقی جہتوں سے مانوس اور خبردار ہونا

ضروری ہے تاکہ اس ذوق کی تشکیل اور پرداخت ہو سکے جو بڑی شاعری کا سب سے بڑا مطالبہ ہے۔ اقبال کے معاملے میں ہماری بدقسمتی ہے کہ یہ مطالبہ ادنیٰ درجے پر بھی پورا نہیں ہوا۔ اب ہم سب کا فرض ہے کہ اس افسوناک صورت حال سے نکلنے کی کوئی راہ ڈھونڈیں۔ یہ اتنا اہم کام ہے کہ اسے نظرانداز کر کے نہ صرف یہ کہ ہم اپنے روحانی، ذہنی اور نفسیاتی ادھورے پن پر راضی ہو کر رہ جائیں گے بلکہ خود اقبالیات کا پودا بھی جسے سر نکالے ہوئے ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا، مرجھاتا چلا جائے گا۔

فارسی زبان کی عمومی تحصیل میں جو استعداد مطلوب ہے، اس پر تکیہ کر کے ہم شعر اقبال کی گہرائیوں اور بلندیوں کے ادراک میں بہت دور تک نہیں جا سکتے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اس زبان کو خود اقبال کے شعری متن کی تحلیل و تجزیہ کر کے سیکھا جائے تاکہ متعلم اس معنوی جوہر تک رسائی حاصل کر سکے جو اور کہیں نہیں ملتا۔

فارسی سے ناواقفیت اور اقبال سے بے خبری کے لازمی نتائج سے بچنے کے لیے اکادمی نے **تدریسِ فارسی بحوالہ کلام اقبال** کا ڈول ڈالا ہے، اس کو تین درجوں یا مرحلوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ فارسی زبان کے اصول و مبادی، اردو کے حوالے سے۔ یہ گویا تدریس کا ابتدائی درجہ ہو گا جو عام طور سے مروج بھی ہے۔ مگر اسے بھی ایک امتیازی حیثیت حاصل ہونا چاہیے کہ مرکز توجہ انتخاب کلام اقبال رہے گا۔

۲۔ فارسی زبان کی اعلیٰ سطحوں یعنی ادبی، فکری اور تخلیقی اسالیب کی تعلیم کلام اقبال کی روشنی میں۔

۳۔ اقبال کی فارسی شاعری کا تفصیلی مطالعہ و تحلیل متون۔

ہم چاہتے ہیں کہ فارسی زبان کی تعلیم کا یہ طریقہ سارے میں رواج پا جائے۔ ایک تو اس میں وقت اور محنت کم درکار ہے اور دوسرے اس کی مدد سے ہم اپنے فوری مقاصد کی طرف زیادہ یکسوئی کے ساتھ پیش قدمی کر سکتے ہیں۔

عملی طور پر اس منصوبے کی تفصیل کیا ہے؟ اس کا بیان اس نصاب کے فاضل مرتبین کے پیش لفظ میں موجود ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان

تعارف

فارسی تقریباً ساڑھے آٹھ سو سال تک برصغیر کی علمی، ادبی، ثقافتی، تدریسی اور سرکاری زبان رہی ہے۔ اس عرصے میں یہاں کے اہل علم وادب نے بڑی کامیابی سے فارسی نظم ونثر کو ذریعۂ اظہار بنایا اور تمام رائج علوم وفنون پر ہزاروں اہم کتابیں لکھیں۔ خاص طور پر اس سرزمین کی ایک ہزار سالہ اسلامی تاریخ فارسی ہی میں لکھی گئی۔ ہماری قومی زبان اردو کی نشو ونما بھی فارسی ہی کے زیر سایہ ہوئی اور اردو ادب نے فارسی کی درخشاں ادبی روایت سے بھی گہرے اثرات قبول کیے۔ فارسی ہمارا تہذیبی ورثہ ہے اور زندہ قومیں اپنی ثقافتی میراث کو نظر انداز نہیں کیا کرتیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہم فارسی سے آشنائی کے بغیر اپنی گذشتہ صدیوں کی تاریخ، ثقافت اور ادب سے پوری طرح آگاہ نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہماری آنے والی نسلیں اپنے عظیم ماضی سے کٹ کر رہ جائیں تو ہمیں بہ ہر طور فارسی کی شمع جلائے رکھنا ہوگی۔

ہمارے حال اور مستقبل کے لیے بھی فارسی کی اہمیت مسلّم ہے کیوں کہ ایران، افغانستان اور وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں کے ساتھ ہمارے رابطے کی زبان یہی ہے۔ اس کے باوجود، بدقسمتی سے پاکستان میں فارسی تدریس اور فارسی جاننے والے کم سے کمتر ہوتے جا رہے ہیں۔

علامہ محمد اقبال ہماری تہذیب اور ادبی تاریخ کی توانا ترین شخصیت ہیں۔ دنیا بھر کے دانشوروں نے فکر اقبال کی عظمت کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے اور اسلامی ممالک کے فکری

حلقوں میں اقبال کی مقبولیت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اقبال کے افکار کا بہترین اظہار ان کی شاعری میں ہوا ہے اور اس کا بیشتر حصہ فارسی میں ہے۔ اقبال کے زندہ پیغام کو مکمل اور بہتر طور پر سمجھنے کے لیے فارسی سے آ گاہی ضروری ہے اور اس کے بغیر اقبال شناسی کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

ان حقائق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، اقبال اکادمی پاکستان نے اقبال کے فارسی کلام کے حوالے سے تدریسِ فارسی کے ایک منفرد خصوصی کورس کا آغاز واہتمام کیا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ''اقبال بحوالہ فارسی'' یا ''فارسی بحوالہ اقبال'' ہے۔ اس کی نمایاں ترین خوبی یہ ہے کہ تدریسی ضرورت کے تحت پڑھایا جانے والا الفاظ، تراکیب اور مثالوں کا بیشتر ذخیرہ، اقبال کے فارسی کلام سے لیا گیا ہے تا کہ کلام اقبال کی روشنی میں فارسی زبان سیکھی جا سکے اور ایک ہی وقت میں فارسی زبان اور فکرِ اقبال سے ضروری آشنائی ہو سکے۔

اس ایک سالہ ڈپلوما کورس میں تین تین ماہ کی چار کلاسیں ہیں، زیرِ نظر کتاب ''اقبال شناسی: تدریسِ فارسی بحوالہ کلام اقبال'' پہلی سہ ماہی کا نصاب ہے۔ اس میں فارسی نثر کے سادہ جملوں اور آسان کلامِ اقبال کی مثالوں سے فارسی زبان کے ابتدائی قواعد سکھائے جائیں گے۔ طلبہ و طالبات کے علاوہ فارسی اور اردو ادب اور اقبال سے دلچسپی رکھنے والے عام شائقین بھی اس کورس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ایک سالہ کورس کی تکمیل پر قدیم وجدید فارسی اور اقبال شناسی میں یقیناً اچھی خاصی استعداد پیدا ہوسکتی ہے۔

ہم اس امید کے ساتھ یہ کورس پیش کر رہے ہیں کہ ہمارے فاضل اساتذہ کی راہنمائی میں پڑھایا جانے والا یہ نصاب فارسی فہمی اور اقبال شناسی میں بہت معاون ثابت ہوگا اور اس سے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوسکیں گے۔

مرتبین

ہمیں امید واثق ہے کہ یہ کتاب، جو کہ کلاس کے دوران، ہمارے فاضل اساتذہ کی راہنمائی میں پڑھی جائے گی، اقبال شناسی یا اقبال فہمی میں انتہائی ممد و معاون اور انقلاب آفریں ثابت ہو گی۔

درسِ اوّل

ضمیر اشارہ:

وہ کلمات جن کی مدد سے مرجع کی طرف اشارہ کیا جائے۔

ضمیر اشارہ دو کلمات ''این''، ''آن'' اور ان سے بننے والی تراکیب پر مشتمل ہوتا ہے۔

اگر یہ کلمات اسم کے کے ہمراہ آئیں تو صفتِ اشارہ، وگرنہ ضمیر اشارہ کہلاتے ہیں۔

مثالیں:

این:

۱۔ این میز است۔	۲۔ این تختۂ سیاہ/سفید است۔
۳۔ این زن مادر من است۔	۴۔ این قلم سبز است۔
۵۔ این صندلی چوبی است۔	۶۔ این اتاق کلاس است۔
۷۔ این ساختمان اقبال اکادمی است۔	۸۔ اینجا لاہور است۔
۹۔ اینجا کجاست؟	۱۰۔ این کتاب مال من است۔

آن:

۱۔ آن مرد پدر من است	۲۔ آن دفتر مال کیست؟
۳۔ آن مہتابی روشن است۔	۴۔ آن چراغ خواب خاموش است۔

۵۔ آن عکس علامہ اقبال است۔ ۶۔ آن کولر گازی است۔
۷۔ آن کیوان آب است۔ ۸۔ آن بشقاب تمیز است۔
۹۔ آن قاشق کثیف است۔ ۱۰۔ آن کارد و چنگال است۔

کلام اقبال سے مثالیں:

این:

۱۔ پیرِ گردون با من این اسرار گفت
از ندیمان رازها نتوان نهفت

(اسرار و رموز)

۲۔ من که این شب را چو مه آراستم
گرد پایِ ملّتِ بیضاستم

(اسرار و رموز)

۳۔ شاعری زین مثنوی مقصود نیست
بت پرستی بت گری مقصود نیست

(اسرار و رموز)

۴۔ امتیازات نسب را پاک سوخت
آتش او این خس و خاشاک سوخت

(اسرار و رموز)

۵۔ عذرِ این اسراف و این سنگین دلی
خلق و تکمیل جمال معنوی

(اسرار و رموز)

۶۔ گرم خون انسان ز داغ آرزو
آتش این خاک از چراغ آرزو
(اسرار و رموز)

۷۔ از چہ رو خیزد تمنا دم بہ دم
این نوای زندگی را زیر و بم
(اسرار و رموز)

۸۔ سفر اندر سر شتِ ما نہادند
ولی این کاروان را منزلی نیست
(پیام مشرق)

۹۔ چہ شوری است این کہ در آب و گل افتاد
زیک دل عشق را صد مشکل افتاد
(ارمغان حجاز)

۱۰۔ ز من ھنگامہ ای دہ این جہان را
دگر گون کن زمین و آسمان را

ز خاک ما دگر آدم برانگیز
بکش این بندۂ سود و زیان را
(ارمغان حجاز)

آن:

۱۔ ما از آن خاتون طی عریان تریم
پیش اقوام جہان بی چادریم
(اسرارورموز)

۲۔ لطف و قہر او سراپا رحمتی
آن بہ یاران این بہ اعدا رحمتی
(اسرارورموز)

۳۔ آن کہ بر اعدا در رحمت گشاد
مکہ را پیغام لا تثریب داد
(اسرارورموز)

۴۔ آن کہ خاشاک بتان از کعبہ رُفت
مرد کاسب را حبیب اللہ گفت
(اسرارورموز)

۵۔ نپیوستم درین بستان سرا دل
ز بند این و آن آزادہ رفتم
(پیام مشرق)

۶۔ بوعلی اندر غبارِ ناقہ گم
دست رومی پردۂ محمل گرفت
این فرو تر رفت و تا گوهر رسید
آن بہ گردابی چوخس منزل گرفت
(پیام مشرق)

۷۔ آن راز کہ پوشیدہ در سینۂ هستی بود
از شوخی آب وگل در گفت وشنود آمد
(زبور عجم)

۸۔ روم راهی کہ او را منزلی نیست
از آن تخمی کہ ریزم حاصلی نیست
من از غمہا نمی ترسم و لیکن
مده آن غم کہ شایان دلی نیست
(ارمغان حجاز)

۹۔ از آن از لا مکان بگریختم من
کہ آنجا نالہ های نیم شب نیست
(ارمغان حجاز)

۱۰۔ غلامم جز رضای تو نجویم
جز آن راهی کہ فرمودی نپویم
و لیکن گر بہ این نادان بگویی
خری را اسب تازی گو ، نگویم
(ارمغان حجاز)

فرہنگ:

(این ۔ یہ)، (آن ۔ وہ)، (قلم ۔ پین)، (دفتر ۔ کاپی)، (پدر ۔ باپ)، (مادر ۔ ماں)، (صندلی ۔ کرسی)، (اتاق ۔ کمرہ)، (ساختمان ۔ عمارت)، (اکادمی ۔ اکیڈمی)، (اینجا ۔ یہاں)، (آنجا ۔ وہاں)، (کجا ۔ کہاں)، (مہتابی ۔ ٹیوب لائٹ)، (چراغ ۔ بلب)، (عکس ۔ تصویر)، (کولرگازی ۔ ایئرکنڈیشنر)، (لیوان ۔ گلاس)، (بشقاب ۔ پلیٹ)، (قاشق ۔ چمچ)، (کارد ۔ چھری)، (چنگال ۔ کانٹا) (پیر ۔ بوڑھا)، (گردون ۔ آسمان)، (اسرار ۔ ''سر'' کی جمع، راز)، (گفتن ۔ کہنا)، (گفت ۔ اس نے کہا)، (ندیم ۔ دوست/ساتھی)، (نہفتن ۔ چھپانا) (نہفت ۔ اس نے چھپایا)، (شب ۔ رات)، (چو ۔ کی مانند)، (مہ/ماہ ۔ چاند)، (آراستن ۔ سجانا)، (آراستم ۔ میں نے سجایا)، (ملت ۔ قوم)، (مقصود ۔ ہدف/منزل)، (بت پرستی ۔ بتوں کی پوجا)، (بت گری ۔ بت بنانا)، (عذر ۔ بہانہ)، (اسراف ۔ فضول خرچی)، (تکمیل ۔ مکمل کرنا)، (جمال ۔ حسن)، (طی ۔ قبیلے کا نام)، (اقوام ۔ قوم کی جمع)، (پیشِ اقوام ۔ قوموں کے سامنے)، (جہان ۔ دنیا)، (لطف ۔ مہربانی)، (قہر ۔ غضب/غصہ)، (اعدا ۔ ''عدو'' کی جمع، دشمن)، (در ۔ دروازہ)، (گشادن ۔ کھولنا)، (گشاد ۔ اس نے کھولا)، (دادن ۔ دینا)، (داد ۔ اس نے دیا)، (سوختن ۔ جلانا)، (سوخت ۔ اس نے جلایا)، (پاک سوخت ۔ اس نے اچھی طرح جلایا)، (آتش ۔ آگ)، (خس و خاشاک ۔ گھاس پھونس)، (رُفتن ۔ جھاڑو دینا/سمیٹ دینا)، (رُفت ۔ اس نے سمیٹ دیا)، (کاسب ۔ کمانے والا)، (حبیب اللہ ۔ اللہ کا

دوست)، (خاک۔مٹی)، (خاستن۔اٹھنا)، (خیزد۔اٹھے)، (دم بہ دم۔لمحہ بہ لمحہ)، (نوا۔آواز)، (زیروبم۔اتار چڑھاؤ)، (پیوستن۔جڑنا)، (نپیوستم۔میں نہیں جڑا)، (بستان سرا/ٹھہرنے کی اچھی جگہ)، (بند۔بندھن)، (آزادہ۔آزاد)، (نہادن۔رکھنا)، (نہادند۔انھوں نے رکھا)، (کاروان۔قافلہ)، (غبار۔دھول)، (ناقہ۔اونٹنی)، (دست۔ہاتھ)، (محمل۔کجاوہ)، (فروتر۔زیادہ نیچے)، (گوھر۔موتی)، (رسیدن۔پہنچنا)، (رسید۔وہ پہنچا)، (گرداب۔بھنور)، (خس۔تنکا)، (گرفتن۔پکڑنا/تھامنا)، (گرفت۔اس نے تھام لیا)، (پوشیدہ۔چھپا ہوا)، (بود۔تھا)، (شوخی۔شرارت)، (آب۔پانی)، (گل۔مٹی)، (گفت وشنود۔بول چال/مکالمہ)، (آمدن۔آنا)، (آمد۔وہ آیا)، (افتادن۔آن پڑنا/گر جانا)، (رَوَم۔میں جاؤں)، (تخم۔بیج)، (ریختن۔گرانا/انڈیلنا)، (ریزم۔میں گراؤں)، (ترسیدن۔ڈرنا)، (نمی ترسم۔میں نہیں ڈرتا)، (مدہ۔نہ دو)، (کن۔کردو)، (برانگیز۔اٹھاؤ)، (کُشتن۔مارڈالنا)، (بکش۔مارڈالو)، (سودوزیان۔نفع اور نقصان)، (جُستن۔ڈھونڈنا)، (نجویم۔میں نہیں ڈھونڈتا)، (پوییدن۔طے کرنا/چلنا)، (نپویم۔میں طے نہیں کرتا)، (گفتن۔بولنا)، (بگویی۔تو کہے)، (نگویم۔میں نہیں کہتا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔یہ کلیاتِ اقبال ہے　　　　۲۔وہ میرا بھائی ہے

۳۔ یہ لڑکی ہے اور وہ لڑکا

۴۔ یہ پنسل ہے

۵۔ وہ پنجاب یونیورسٹی ہے

۶۔ یہ لاہور عجائب گھر ہے

۷۔ زبورِ عجم یہاں ہے

۸۔ جاوید نامہ کہاں ہے؟

۹۔ کلاس روم وہاں ہے

۱۰۔ یہاں لکڑی کی ایک کرسی ہے

۱۱۔ کیا وہ میری بہن ہے؟

۱۲۔ کیا یہ صاحب آپ کے والد ہیں؟

۱۳۔ احمد وہاں نہیں ہے؟

۱۴۔ لائبریری یہاں نہیں ہے

۱۵۔ وہاں کیا ہے؟

درس دوم

صفت :

صفت سے مراد وہ لفظ ہے جو موصوف کی کیفیت ، حالت ،خصوصیت ، مقدار یا تعداد کی نشاندہی کرے ۔مثلاً خوب ، بد ، زیبا ، زشت ...

صفت تفضیلی :

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو دوسری چیز پر فوقیت یا ترجیح دی جائے ۔مثلاً خوبتر ، بدتر ، زیباتر ، زشت تر ...

صفت عالی :

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو بقیہ تمام چیزوں پر فوقیت یا ترجیح دی جائے ۔ مثلاً خوبترین ، بدترین ، زیباترین ، زشت ترین...

مثالیں :

۱۔ پسر خوبی کجاست؟
۲۔ این سیب شیرین است
۳۔ آن درخت بسیار قدیم است
۴۔ این میز بزرگ است
۵۔ لاہور شہر تاریخی است
۶۔ پاکستان کشور اسلامی است
۷۔ گل سرخ قشنگتر از گلہای دیگر است
۸۔ اتاق ما تمیزتر است

۹۔ بہترین دانشجوی کلاس کیست؟ ۱۰۔ استاد ما مہربان است

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ من دراین خاک کہن گوہر جان می بینم
چشم ہر ذرہ چوانجم نگران می بینم
(پیام مشرق)

۲۔ یا جہانی تازہ ای یا امتحانی تازہ ای
می کنی تا چند با ما آنچہ کردی پیش ازین
(زبورعجم)

۳۔ کسی کو زہر شیرین می خورد از جام زرّینی
می تلخ از سفال من کجا گیرد بہ تریاقی
(زبورعجم)

۴۔ مس خامی کہ دارم از محبت کیمیا سازم
کہ فردا چون رسم پیش تو از من ارمغان خواہی
(زبورعجم)

۵۔ عقل ورق ورق بگشت عشق بہ نکتہ ای رسید
طایر زیرکی برد دانۂ زیر دام را
(زبورعجم)

۶۔ آیۂ تسخیر اندر شأن کیست؟
این سپہر نیلگون حیران کیست؟
(جاویدنامہ)

۷۔ ای عقل تو ز شوق پراکندہ گوی شو
ای عشق نکتہ ھای پریشانم آرزوست
(جاویدنامہ)

۸۔ اگر می آید آن دانای رازی
بدہ او را نوای دل گدازی
(ارمغان حجاز)

۹۔ غم پنہان کہ بی گفتن عیان است
چو آید بر زبان یک داستان است
(ارمغان حجاز)

۱۰۔ چہ پرسی از نماز عاشقانہ
رکوعش چون سجودش محرمانہ
(ارمغان حجاز)

صفت تفضیلی:

۱۔ می کند اندیشہ را ھشیار تر
دیدۂ بیدار را بیدار تر
(اسرار ورموز)

۲۔ گرچہ ھندی در عذوبت شکر است
طرز گفتاری دری شیرینتر است
(اسرار ورموز)

۳۔ ھستی مہر از زمین محکمتر است
پس زمین مسحور چشم خاور است
(اسرار ورموز)

۴۔ از محبت می شود پاینده تر
زنده تر سوزنده تر تابنده تر
(اسرار ورموز)

۵۔ خاک یثرب از دو عالم خوشتر است
ای خنک شہری کہ آنجا دلبر است
(اسرار ورموز)

۶۔ ز رمزِ زندگی بیگانہ تر باد
کسی کو عشق را گوید جنون است
(اسرار ورموز)

۷۔ چنان بزی کہ اگر مرگ ماست مرگ دوام
خدا ز کردۂ خود شرمسار تر گردد
(زبورعجم)

۸۔ برون زین گنبد در بستہ پیدا کردہ ام راہی
که از اندیشہ برتر می پرد آہ سحرگاہی
(زبورعجم)

۹۔ نگاہ خویش را از نوک سوزن تیزتر گردان
چو جوہر در دل آئینۂ راہی می توان کردن
(زبورعجم)

۱۰۔ گر بگویم می شود پیچیدہ تر
حرف وصوف او را کند پوشیدہ تر
(جاویدنامہ)

فرھنگ:

(زیبا ۔ خوبصورت)، (زشت ۔ بدصورت)، (کہن ۔ پرانا)، (گوہر ۔ موتی)، (انجم ۔ستارہ)، (نگران ۔ پریشان)، (زہرشیرین ۔ میٹھا زہر)، (جام زرّین ۔ سونے کا پیالہ)، (می تلخ ۔ کڑوی شراب)، (سفال ۔ مٹی کا پیالہ)، (مس خام ۔ کچا تانبا)، (ارمغان ۔تحفہ)، (خواستن ۔ چاہنا / مانگنا)، (طایرزیرک ۔ چالاک پرندہ)، (دام ۔ جال)، (سپہرنیلگون ۔ نیلا آسمان)، (پراکندہ گو ۔ بے ربط گفتگو کرنے والا) (دانای راز ۔ بھید جاننے والا)، (نوای دلگداز ۔ دل کو پگھلا دینے والی آواز)، (غم پنہان ۔ چھپا ہوا دکھ)،

(محرمانہ۔رازدارانہ)،(اندیشہ۔سوچ ر فکر)،(عذوبت۔مٹھاس)،(طرز گفتار۔ بول چال کا طریقہ)، (دری۔ فارسی دری)، (مہر۔ سورج)، (مسحور۔سحر زدہ)، (ای خنک شہری۔اے مبارک شہر)، (دلبر۔محبوب)، (رمز۔ راز)، (جنون۔ دیوانگی)، (زیستن۔ جینا)، (مرگ۔موت)، (مرگ دوام۔ ہمیشہ کی موت)، (پریدن۔ اڑنا)، (سوزن۔ سوئی)، (گرداندن۔کر دینا)، (حرف۔بات ر گفتگو)، (صوت۔آواز)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ یہ قلم اچھا لکھتا ہے
۲۔اقبال کا یہ شعر بہت لطیف ہے
۳۔ یہ پھول کتنا خوبصورت ہے
۴۔ یہ کرسی چھوٹی اور وہ سٹول بڑا ہے
۵۔ وہ سفید گھر کچھ بہتر ہے
۶۔ دودھ، پانی سے زیادہ ٹھنڈا ہے
۷۔ سیب ٹماٹر سے زیادہ مہنگے ہیں
۸۔محمود اپنی بہن سے چھوٹا ہے
۹۔ مجھے اقبال کا فارسی کلام زیادہ اچھا لگتا ہے
۱۰۔ یہ خوبصورت انگوٹھی زیادہ مہنگی ہے
۱۱۔آپ سنجیدہ ترین طالب علم ہیں
۱۲۔وہ بہترین کمپیئر ہے
۱۳۔سب سے زیادہ صاف کمرا میرا ہے
۱۴۔اردو کے عظیم ترین شاعر کون سے ہیں؟
۱۵۔فارسی کی سب سے زیادہ مشہور کتابوں کے نام بتایئے

درس سوم

مفرد و جمع:

فارسی میں جمع بنانے کے دو طریقے رائج ہیں۔ بالعموم بے جان اشیا کے ساتھ ''ھا'' کا اضافہ کر کے جمع بناتے ہیں۔ مثلاً میز ھا، صندلی ھا، اتاقہا... جبکہ جاندار اشیا کی جمع بنانے کے لیے ''ان'' کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً اسبان، شیران، پلنگان...

مثالیں:

۱۔ گلہا شکفتہ اند	۲۔ کتابہا رُوی میز است
۳۔ دفتر ھا در کیف است	۴۔ خانمہا حضور دارند
۵۔ بشقابہا تمیز اند	۶۔ آقایان آمدہ اند
۷۔ پسران کریکت بازی می کنند	۸۔ دختران درس می خوانند
۹۔ استادان تدریس می کنند	۱۰۔ دانشجویان زبان فارسی را یاد می گیرند

کلام اقبال سے مثالیں:

''ھا'' کے ساتھ

۱۔ برقہا خوابیدہ در جان من است
کوہ و صحرا باب جولان من است
(اسرار و رموز)

۲۔ از تمنا رقص دل در سینه ها
سینه ها از تاب او آئینه ها
(اسرار و رموز)

۳۔ ماند شبها چشم او محروم نوم
تا به تخت خسروی خوابید قوم
(اسرار و رموز)

۴۔ کیفیتها خیزد از صهبای عشق
هست هم تقلید از اسمای عشق
(اسرار و رموز)

۵۔ در دماغش نادمیده لاله ها
ناشنیده نغمه ها هم ناله ها
(اسرار و رموز)

۶۔ به باغان بادفرور دین دهد عشق
به راغان غنچه چون پروین دهد عشق
(پیام مشرق)

۷۔ بسته درها را به رویم باز کن
خاک را با قدسیان همراز کن
(جاوید نامه)

۸۔ سخنها رفت از بود و نبودم
من از خجلت لب خود کم گشودم
(ارمغان حجاز)

۹۔ اگر تاج کئی جمہور پوشد
همان ہنگامہ ها در انجمن هست
(پیام مشرق)

۱۰۔ بده آن دل کہ مستیهایِ او از بادۂ خویش است
بگیر آن دل کہ از خود رفتہ و بیگانہ اندیش است
(زبورعجم)

''ان'' کے ساتھ:

۱۔ دل ما بیدلان بردند و رفتند
مثال شعلہ افسردند و رفتند
بیا یک لحظہ با عامان در آمیز
کہ خاصان بادہ ها خوردند و رفتند
(ارمغان حجاز)

۲۔ سجود زندہ مردان می شناسی
عیار کار من گیر از سجودم
(ارمغان حجاز)

۳۔ می من از تنک جامان نگہدار
شراب پختہ از عامان نگہدار
شرر از نیستانی دور تر بہ
بہ خاصان بخش و از عاماں نگہدار
(ارمغان حجاز)

۴۔ یا برھمن را بفرما نو خداوندی تراش
یا خود اندر سینۂ زناریان خلوت گزین
(زبورعجم)

۵۔ من بہ تلاش تو روم یا بہ تلاش خود روم
عقل و دل و نظر ہمہ گم شدگان کوی تو
(زبورعجم)

۶۔ کس ازین نگین شناسان نگذشت بر نگینم
بہ تو می سپارم او را کہ جہان نظر ندارد
(زبورعجم)

۷۔ با رقیبان سخن از دردِ دل ما گفتی
شرمسار از اثر نالہ و آہ آمدہ ایم
(زبورعجم)

۸۔ نی سرود طایران در شاخسار
نی رم آھو میان مرغزار
(جاویدنامہ)

۹۔ فروغ مشت خاک از نوریان افزون شود روزی
زمین از کوکب تقدیر او گردون شود روزی
(جاویدنامہ)

۱۰۔ من کہ در یاران ندیدم محرمی
برلب دریا بیاسودم دمی
(جاویدنامہ)

فرہنگ:

(اسب ۔ گھوڑا)، (پلنگ ۔ چیتا)، (برق ۔ بجلی)، (خوابیدن ۔ سونا)، (خوابیدہ ۔ سوئی ہوئی)، (محروم ماندن ۔ محروم رہنا)، (نوم ۔ نیند)، (صہبای عشق ۔ شراب عشق)، (نادمیدہ ۔ نہ اُگے ہوئے)، (ناشنیدہ ۔ نہ سنے ہوئے)، (باد ۔ ہوا)، (فروردین ۔ ایرانی تقویم کے مطابق سال/ بہار کا پہلا مہینہ)، (پروین ۔ ثریّا، ستاروں کا جھرمٹ)، (غنچہ ۔ کلی)، (راغ ۔ صحرا)، (باز کردن ۔ کھولنا)، (قدسیان ۔ فرشتے)، (خجلت ۔ شرم)، (گشودن ۔ کھولنا)، (تاج کئی ۔ کیخسرو کا تاج)، (از خود رفتہ ۔ بے خود)، (بیگانہ اندیش ۔ بیگانوں کا سوچنے والا)، (افسردن ۔ بجھنا)، (درآمیختن ۔ گھل مل جانا)، (عیار ۔ کسوٹی)، (نگہداشتن ۔ حفاظت سے/ بچا کر رکھنا)، (شرر ۔ چنگاری)، (نیستان ۔ بانسوں کا جھنڈ)، (تراشیدن ۔ تراشنا)، (زناری ۔ برہمن)، (گزیدن ۔ انتخاب کرنا/ چننا)، (کوی ۔ گلی/ کوچہ)، (سپردن ۔ سونپنا)، (طایران ۔ پرندے)، (آہو ۔ ہرن)، (رمیدن ۔ بھاگ جانا)، (نوریان ۔ فرشتے)، (کوکب تقدیر ۔ تقدیر کا ستارہ)، (گردون ۔ آسمان)، (آسودن ۔ آرام کرنا)، (دمی ۔ ایک لمحہ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ یہ گھوڑے ہمارے ہیں
۲۔ خزاں میں پتّے گر جاتے ہیں

۳۔اس کے ہاتھ پاؤں میلے کچیلے ہیں
۴۔تمام طالب علموں نے امتحان دیا
۵۔انھوں نے دوستوں سے مشورہ نہ کیا
۶۔یہ پرانی عمارتیں بہت خوبصورت ہیں
۷۔آپ پاکستان کے تمام شہروں میں نہیں گئے تھے
۸۔ہمارے تمام عزیز رشتہ دار پڑھے لکھے ہیں
۹۔وہ برسوں بعد وطن لوٹے گا
۱۰۔ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
۱۱۔اس درخت پر کئی پرندوں کے گھونسلے ہیں
۱۲۔ضرورت شیروں کو بھی لومڑی بنا دیتی ہے
۱۳۔ہم آنکھوں سے دیکھتے اور کانوں سے سنتے ہیں
۱۴۔اللہ نے انسان، حیوانات، نباتات اور حجارات بنائے
۱۵۔اقبال اکثر گھنٹوں مطالعہ کیا کرتے تھے

درس چہارم

افعال ناقص:

ایسے افعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے اور انہیں محض اثبات یا نفی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً استن رہستن، بودن، داشتن، شدن، گردیدن، گشتن

مثالیں:

۱۔ او آدم بسیار خوبی است
۲۔ من مریض شدم
۳۔ امروز هوا خوب است
۴۔ مادرم استاد بود
۵۔ بلیت باطل شد
۶۔ من خوب هستم
۷۔ مردم در ورزشگاه جمع شدند
۸۔ اشک از چشمهایش سرازیر گشت
۹۔ نتیجه اعلام شد
۱۰۔ امیدوارم او سرحال باشد

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ذرّه ام مهر منیر آن من است
صد سحرا ندر گریبان من است
(اسرار و رموز)

۲۔ خاک من روشنتر از جام جم است
محرم از نازاد های عالم است
(اسرار و رموز)

۳۔ بسکہ عود فطرتم نادر نو است
هم نشین از نغمہ ام نا آشناست
(اسرار و رموز)

۴۔ خوگر من نیست چشم هست و بود
لرزه برتن خیزم از بیم نمود
(اسرار و رموز)

۵۔ عاشقم فریاد ایمانِ من است
شور حشر از پیش خیزان من است
(اسرار و رموز)

۶۔ غنچہ کز بالیدگی گلشن نشد
در خور ابر بهار من نشد
(اسرار و رموز)

۷۔ چشم اهل ذوق را مردم شوم
چون صدا در گوش عالم گم شوم
(اسرار و رموز)

۸۔ این قدر نظاره ام بیتاب شد
بال و پر بشکست و آخر خواب شد
(اسرار و رموز)

۹۔ قطره تا همپایۂ دریا شود
ذرّه از بالیدگی صحرا شود
(اسرار و رموز)

۱۰۔ عاشقی ؟ محکم شو از تقلید یار
تا کمندِ تو شود یزدان شکار
(اسرار ورموز)

۱۱۔ زندگی مضمون تسخیر است و بس
آرزو افسون تسخیر است و بس
(اسرار ورموز)

۱۲۔ آنچنان زار از تن آسانی شدی
در جہان ننگ مسلمانی شدی
(اسرار ورموز)

۱۳۔ لاالہ باشد صدف گوہر نماز
قلب مسلم را حج اصغر نماز
(اسرار ورموز)

۱۴۔ بہ پیری می رسد خار بیابان
ولی گُل چون جوان گردد بمیرد
(پیام مشرق)

۱۵۔ چو باد صبح گردیدم دمی چند
گلان را آب و رنگی دادہ رفتم
(پیام مشرق)

فرہنگ:

(استن رھستن ر بودن رشدن رگشتن رگردیدن ۔ ہونا رہو جانا)، (است ۔ ہے)، (شدم ۔ میں ہو گیا)، (ھوا ۔ موسم)، (امروز ۔ آج)، (بسیار خوب ۔ بہت اچھا)، (مادرم ۔ میری ماں)، (بلیت ۔ ٹکٹ)، (ورزشگاہ ۔ اسٹیڈیم)، (جمع شدن ۔ اکٹھے ہونا)، (جمع شدند ۔ وہ اکٹھے ہو گئے)، (مردم ۔ لوگ)، (اشک ۔ آنسو)، (چشم ۔ آنکھ)، (سرازیر گشتن ۔ بہنا)، (اعلام ۔ اعلان)، (سرحال ۔ ٹھیک ٹھاک)، (مہر ۔ سورج)، (منیر ۔ روشن)، (آن من ۔ میری ملکیت)، (صد ۔ سو)، (سحر ۔ صبح)، (من ۔ میں)، (عالم ۔ دنیا)، (عود ۔ ایک ساز)، (نادر ۔ نایاب)، (ھم نشین ۔ ساتھی)، (خوگر ۔ عادی)، (تن ۔ بدن)، (خیزم ۔ میں اٹھوں)، (بیم ۔ خوف)، (نمودن ۔ دکھانا)، (شورحشر ۔ قیامت کا شور)، (غنچہ ۔ کلی)، (بالیدگی ۔ نشوونما)، (گلشن ۔ باغ)، (ابر ۔ بادل)، (دریا ۔ سمندر)، (یزدان ۔ خدا)، (یزدان شکار ۔ خدا کو شکار کرنے والا)، (تسخیر ۔ فتح)، (افسون ۔ جادو)، (آنچنان ۔ اس قدر)، (زار ۔ بیچارہ)، (تن آسانی ۔ آرام طلبی)، (در ۔ میں)، (ننگ ۔ شرم)، (صدف ۔ سیپ)، (قلب ۔ دل)، (پیری ۔ بڑھاپا)، (رسیدن ۔ پہنچنا)، (می رسد ۔ پہنچتا ہے)، (خار ۔ کانٹا)، (گل ۔ پھول)، (مُردن ۔ مرنا)، (بمیرد ۔ وہ مر جائے)، (چو ۔ کی مانند)، (باد ۔ ہوا)، (گردیدن ۔ ہو جانا)، (گردیدم ۔ میں ہو گیا)، (دمی چند ۔ چند لمحے)، (رفتن ۔ جانا)، (رفتم ۔ میں چلا گیا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔آج جمعرات ہے
۲۔میں طالبعلم ہوں
۳۔کل کون سا دن تھا؟
۴۔میرے والد ڈاکٹر تھے، وکیل نہیں تھے؟
۵۔اچھا ہوا آپ بیمار نہ ہوئے
۶۔مطمئن رہیے
۷۔وہ دکان بند ہوگئی
۸۔یہ کرسی ٹوٹ گئی
۹۔علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے
۱۰۔آپ خیریت سے ہیں؟
۱۱۔وہ کھڑکی کھلی ہے
۱۲۔کھانا تیار ہے
۱۳۔یہ ٹوکری زیادہ اچھی نہیں ہے
۱۴۔کیا آپ کا گھر دور ہے؟
۱۵۔میں تھک گیا ہوں

درس پنجم

ضمائر

ضمیر:

وہ کلمات جو اسم کی جگہ استعمال ہوں، ضمیر کہلاتے ہیں۔

ضمیر شخصی:

وہ کلمہ جو کسی شخص کی طرف اشارہ کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ضمیر شخصی منفصل

۲۔ ضمیر شخصی متصل

۱۔ ضمیر شخصی منفصل:

اول شخص مفرد/واحد متکلم	من	میں
اول شخص جمع/جمع متکلم	ما	ہم
دوم شخص مفرد/واحد حاضر	تو	تم
دوم شخص جمع/جمع حاضر	شما	آپ
سوم شخص مفرد/واحد غائب	او	وہ

سوم شخص جمع رجمع غائب ایشان وہ

مثالیں:

ا۔	من دانشجو ھستم	۲۔	ما باھم برادر ھستیم
۳۔	تو پسر خوبی ھستی	۴۔	شما استاد ھستید
۵۔	او برادر من است	۶۔	ایشان خواھران ما ھستند
۷۔	شما اینجا ھستید۔	۸۔	او پزشک است
۹۔	تو مہندس ھستی	۱۰۔	او مریض است
۱۱۔	ایشان مہربان ھستند	۱۲۔	من سرحال ھستم
۱۳۔	ما پاکستانی ھستیم	۱۴۔	او دوست من است
۱۵۔	او بچۂ لاھور است		

کلام اقبال سے مثالیں:

ا۔ بہرِ انسان چشمِ من شبہا گریست
تا دریدم پردۂ اسرار زیست

(اسرار ورموز)

۲۔ از حجاز و چین و ایرانیم ما
شبنم یک صبح خندانیم ما

(اسرار ورموز)

۳۔ حق تعالیٰ پیکر ما آفرید
وز رسالت در تن ما جان دمید
(اسرار و رموز)

۴۔ هر کس نگہی دارد ، هر کس سخنی دارد
در بزم تو می خیزد افسانہ ز افسانہ
(پیام مشرق)

۵۔ چون چراغ لالہ سوزم در خیابان شما
ای جوانان عجم ، جان من و جان شما
(زبور عجم)

۶۔ نغمہ ام از زخمہ بی پرواستم
من نوای شاعر فرداستم
(اسرار و رموز)

۷۔ عصر من دانندۂ اسرار نیست
یوسف من بہر این بازار نیست
(اسرار و رموز)

۸۔ نغمۂ من از جہان دیگر است
این جرس را کاروان دیگر است
(اسرار و رموز)

۹۔ جانِ او ز شعلہ ها سرمایہ دار
من فروغ یک نفس مثل شرار
(اسرار و رموز)

۱۰۔ صد جهان پوشیده اندر ذات او
غیر او پیداست از اثبات او
(اسرار و رموز)

۱۱۔ روز محشر اعتبار ماست او
در جهان هم پرده دار ماست او
(اسرار و رموز)

۱۲۔ ما که از قید وطن بیگانه ایم
چون نگه نور دو چشمیم و یکیم
(اسرار و رموز)

۱۳۔ تا خدای کعبه بنوازد ترا
شرح انی جاعل' سازد ترا
(اسرار و رموز)

۱۴۔ خستگیهای تو از ناداری است
اصل درد تو همین بیماری است
(اسرار و رموز)

۱۵۔ پنجهٔ او پنجهٔ حق می شود
ماه از انگشت او شق می شود
(اسرار و رموز)

فرہنگ:

(دانشجو۔طالب علم)،(برادر۔ بھائی)،(پسر۔لڑکا ربیٹا)،(خواھر۔بہن)،(پزشک ۔ڈاکٹر)،(مہندس۔انجینئر)،(بہرِ انسان۔انسان کے لیے)،(گریستن۔رونا)، (گریست۔روئی)،(دریدن ۔ پھاڑنا)،(دریدم۔میں نے پھاڑا)،(زیست ۔ زندگی)،(از ۔ سے)،(پیکر۔وجود)،(آفریدن ۔ بنانا)،(آفرید ۔ بنایا)، (رسالت ۔ نبوت)،(دمیدن ۔ پھونکنا)،(دمید۔اس نے پھونکا)،(داشتن ۔ رکھنا)،(دارد۔رکھتاہے)،(جان۔روح)،(نگہی۔نگاہ)،(سخنی۔بات)،(بزم۔ مجلس)،(سوختن ۔جلنا)،(سوزم۔میں جلوں)،(خیابان۔سڑک)،(زخمہ۔ مضراب)،(فردا۔آنے والا کل)،(دانستن ۔ جاننا)،(دانندہ۔جاننے والا)، (جرس۔گھنٹی)،(نفس۔سانس)،(شرار۔چنگاری)،(روزِمحشر۔قیامت کا دن)، (نور۔روشنی)،(خستگی۔تھکاوٹ)،(ناداری۔غربت)،(ماہ۔چاند)،(انگشت۔ انگلی)،(شق شدن۔دولخت ہوجانا)

ضمیر شخصی متصل:

اول شخص مفرد/واحد متکلم	م
اول شخص جمع/جمع متکلم	مان
دوم شخص مفرد/واحد حاضر	ت
دوم شخص جمع/جمع حاضر	تان
سوم شخص مفرد/واحد غائب	ش
سوم شخص جمع/جمع غائب	شان

مثالیں:

ا۔	او برادرم است	۲۔	من دوستش هستم
۳۔	شما استاد مان هستید	۴۔	ایشان دوستتان هستند
۵۔	کتابت کجاست؟	۶۔	دفتر شان اینجاست
۷۔	مادرم مهربان است	۸۔	پدرش نجار است
۹۔	برادرت کوچک است	۱۰۔	ملت مان یکپارچہ است

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ پیر رومی خاک را اکسیر کرد
از غبارم جلوہ ھا تعمیر کرد

(اسرار و رموز)

۲۔ ھست معشوقی نہان اندر دلت
چشم اگر داری ، بیا ، بنمایمت

(اسرار و رموز)

۳۔ ھر کہ بر خود نیست فرمانش روان
می شود فرمان پذیر از دیگران

(اسرار و رموز)

۴۔ بامم از خاور رسید و شب شکست
شبنم نو بر گل عالم نشست

(اسرار و رموز)

۵۔ من کہ مستی ھا ز صھبایش کنم
زندگانی از نفسھایش کنم

(اسرار و رموز)

۶۔ ملّتی در باغ و راغ آوازہ اش
آتش دلھا سرود تازہ اش

(اسرار و رموز)

۷۔ گل بہ جیب آفاق از گلکاریش
شب ز خوابش روز از بیداریش

(اسرار و رموز)

۸۔ بوریا ممنون خواب راحتش
تاج کسریٰ زیرِ پای امتش

(اسرار و رموز)

۹۔ من چہ گویم از تولایش کہ چیست
خشک چوبی در فراق او گریست

(اسرار و رموز)

۱۰۔ پیکرم را آفرید آئینہ اش
صبح من از آفتاب سینہ اش

(اسرار و رموز)

۱۱۔ وای بر منّت پذیر خوان غیر
گردنش خم گشتۂ احسان غیر

(اسرار و رموز)

۱۲۔ بحر و بر پوشیدہ در آب و گلش
صد جہان تازہ مضمر در دلش

(اسرار و رموز)

۱۳۔ ای میان کیسہ ات نقد سخن
بر عیار زندگی او را بزن

(اسرار و رموز)

۱۴۔ فکر صالح در ادب می بایدت
رجعتی سوی عرب می بایدت
(اسرار ورموز)

۱۵۔ خیز کہ بنمایمت مملکت تازہ ای
چشم جہان بین گشا بہر تماشا خرام
(پیام مشرق)

فرہنگ:

(نجّار ۔ ترکھان)، (کوچک ۔ چھوٹا)، (یکپارچہ ۔ متحد)، (نہان ۔ چھپا ہوا)، (آمدن ۔ آنا)، (بیا۔ آجا)، (نمودن ۔ دکھانا)، (بنمایمت ۔ میں تمہیں دکھاؤں)، (دلت ۔ تیرا دل)، (فرمان پذیر۔ حکم ماننے والا)، (خاور ۔ مشرق)، (رسیدن ۔ پہنچنا)، (رسید ۔ پہنچا)، (شب ۔ رات)، (شکستن ۔ ٹوٹنا)، (نشستن ۔ بیٹھنا)، (شکست ۔ وہ ٹوٹا)، (نشست ۔ وہ بیٹھا)، (صہبا ۔ شراب)، (راغ ۔ صحرا)، (آفاق ۔ 'افق' کی جمع)، (راحت ۔ آرام)، (چوب ۔ لکڑی)، (فراق ۔ جدائی)، (گریستن ۔ رونا)، (گریست ۔ رویا/روئی)، (منت پذیر ۔ احسان مند)، (مضمر ۔ چھپا ہوا)، (کیسہ ۔ تھیلا)، (عیار ۔ کسوٹی)، (زدن ۔ مارنا)، (بزن ۔ مار)، (فکر ۔ سوچ)، (صالح ۔ نیک)، (می بایدت ۔ تجھے درکار ہے)، (رجعتی ۔ رجوع کرنا/ لوٹنا/ پلٹنا)، (جہان بین ۔ دنیا کو دیکھنے والا)

تمرین:

ضمیر کی دونوں اقسام کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کیجیے:

ا۔اُس کا بیگ کہاں ہے؟
۲۔میری پنسل یہاں نہیں ہے
۳۔ہماراوطن پاکستان ہے
۴۔اُن کا ربڑ یہ ہے
۵۔آپ کی شرٹ بہت اچھی ہے
۶۔تیرا گھر چھوٹا نہیں ہے
۷۔ہماری فارسی بہت اچھی ہے
۸۔میرا کمپیوٹر زیادہ مہنگا نہیں ہے
۹۔اُس کا خط کھو گیا
۱۰۔اُن کے ہاتھ میں کیا ہے؟
اا۔آپ کا ٹیلی فون نمبر کیا ہے؟
۱۲۔میرا رول نمبر سات ہے
۱۳۔کیا ہماری تصویر خوبصورت نہیں ہے؟
۱۴۔تیرا پیارا دوست وہاں ہے
۱۵۔اس کے دستخط پڑھے نہیں جاتے

درس ششم

فعل:

وہ کلمات جو کسی کام کے کرنے ہونے یا انجام پانے کی نشاندہی کریں۔

مصدر سادہ:

ایسے مصادر جو صرف ایک کلمے پر مشتمل ہوں۔مثلاً آمدن، رفتن، خوردن، گفتن

مصدر مرکب:

ایسے مصادر جو مصدر سادہ کے ساتھ کسی اور کلمے کا اضافہ کرنے سے تشکیل پائیں اور ایک مفہوم کی نشاندہی کریں۔مثلاً

آرایش کردن، تأسف خوردن، یادگرفتن

فعل تام:

ایسا فعل جو خود مکمل مفہوم کے حامل ہو اور کسی کام کے کرنے، ہونے یا انجام پانے کی نشاندھی کرتا ہو ۔مثلاً
گفتن، کردن، خواندن، نوشتن

کلام اقبال سے مثالیں:

ا۔ کامل بسطام در تقلید فرد
اجتناب از خوردن خربوزہ کرد
(اسرار و رموز)

۲۔ شیر نر را میش کردن ممکن است
غافل از خویش کردن ممکن است
(اسرار و رموز)

۳۔ ذوق روئیدن ندارد دانہ اش
از تپیدن بی خبر پروانہ اش
(اسرار و رموز)

۴۔ لالہ پیہم سوختن قانون او
برجہد اندر رگ او خون او
(اسرار و رموز)

۵۔ بازوی شاھین گشا، خون تذروان بریز
مرگ بود باز را زیستن اندر کنام
(پیام مشرق)

۶۔ تو نشناسی ھنوز شوق بمیرد ز وصل
چیست حیات دوام سوختن نا تمام
(پیام مشرق)

۷۔ چہ خوشست زندگی را ہمہ سوز و ساز کردن
دل کوه و دشت وصحرا بہ دمی گداز کردن

۸۔ ز قفس دری گشادن بہ فضای گلستانی
ره آسمان نوردن بہ ستاره راز کردن
(پیام مشرق)

۹۔ ز روی زمین دانہ چیدن خطاست
کہ پہنای گردون خدا داد ماست
(پیام مشرق)

۱۰۔ پی شاھبازان بساط است سنگ
کہ برسنگ رفتن کند تیز چنگ
(پیام مشرق)

۱۱۔ زندگی در صدف خویش گہر ساختن است
در دل شعلہ فرورفتن و نگداختن است
(زبور عجم)

۱۲۔ عشق ازین گنبد در بستہ بردن تاختن است
شیشۂ ماه ز طاق فلک انداختن است
(زبور عجم)

۱۳۔ سلطنت نقد دل و دین زکف انداختن است
بہ یکی داو جہان بردن و جان باختن است
(زبور عجم)

۱۴۔ حکمت و فلسفہ را ھمت مردی باید
تیغ اندیشہ بہ روی دو جہان آختن است
(زبور عجم)

۱۵۔ مذھب زندہ دلان خواب پریشانی نیست
از ھمین خاک جہان دگری ساختن است
(زبور عجم)

فرھنگ:

(گفتن ۔ بولنا)، (کردن ۔ کرنا)، (خواندن ۔ پڑھنا)، (نوشتن ۔ لکھنا)، (خوردن ۔ کھانا)، (میش ۔ بھیڑ)، (فرد ۔ منفرد)، (روئیدن ۔ اُگنا)، (تپیدن ۔ تڑپنا)، (پیہم ۔ مسلسل)، (سوختن ۔ جلنا)، (جہیدن ۔ اچھلنا)، (گشادن ۔ کھولنا)، (ریختن ۔ گرانا/انڈیلنا/بہانا)، (بریز ۔ گراؤ/بہاؤ)، (مرگ ۔ موت)، (زیستن ۔ زندگی گزارنا)، (کنام ۔ غار)، (شناختن ۔ پہنچانا)، (نشناسی ۔ تو نہیں جانتا/پہچانتا)، (ھنوز ۔ اب تک)، (وصل ۔ ملاپ)، (چیست ۔ کیا ہے)، (حیات ۔ زندگی)، (سوختن ۔ جلنا)، (ناتمام ۔ نامکمل)، (ساختن ۔ بنانا)، (کوہ ۔ پہاڑ)، (دشت ۔ جنگل/صحرا)، (دم ۔ سانس/پھونک)، (گداز کردن ۔ پگھلانا)، (قفس ۔ پنجرہ)، (دری ۔ ایک دروازہ)، (گلستان ۔ باغ)، (رہ/راہ ۔ راستہ)، (نوردن ۔ طے کرنا)، (چیدن ۔ چننا)، (پہنای ۔ وسعت)، (گردون ۔ آسمان)، (سنگ ۔ پتھر)، (چنگ ۔ پنجہ)، (صدف ۔ سیپ)، (گہر ۔ موتی)، (ساختن ۔ بنانا)، (فرو رفتن ۔ دھنس جانا/اندر چلے جانا)، (گداختن ۔ پگھلنا/پگھلانا)، (تاختن ۔ لپکنا)، (انداختن ۔ ڈالنا/پھیکنا)، (بردن ۔ لے جانا/جیتنا)، (باختن ۔ ہار جانا)، (آختن ۔ تلوار سونتنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔کھانا، جینے کے لیے ہے، جینا کھانے کے لیے نہیں

۲۔آنا مرضی سے ہوتا ہے اور جانا اجازت سے

۳۔زیادہ باتیں کرنا، زیادہ کھانا اور زیادہ سونا اچھا نہیں ہے

۴۔سُننا، بولنے سے بہتر ہے

۵۔کسی کو تکلیف دینا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے

۶۔بے سبب ہنسنا جہالت کی نشانی ہے

۷۔درخت لگانا بھی عبادت ہے

۸۔یہاں تصویر بنانا منع ہے

۹۔سگریٹ پینا سخت نقصان دہ ہے

۱۰۔اس کالج میں داخلہ لینا مشکل ہے

۱۱۔دوستوں کو خط لکھنا اچھا مشغلہ ہے

۱۲۔تحفہ دینے سے دوستی بڑھتی ہے

۱۳۔آپ کے لیے آرام کرنا بہت ضروری ہے

۱۴۔یہاں فارسی پڑھنا، سُننا، بولنا اور لکھنا لازمی ہے

۱۵۔بہت قریب سے ٹیلی ویژن دیکھنا نقصان دہ ہے

درس ہفتم

ماضی مطلق:

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں زمانے کی دوری، نزدیکی یا تکرار سے قطع نظر، کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (رفتن۔ جانا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من رفتم	میں گیا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما رفتیم	ہم گئے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو رفتی	تو گیا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما رفتید	آپ گئے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او رفت	وہ گیا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان رفتند	وہ گئے

مثالیں:

۱۔ من بہ دانشگاہ رفتم
۲۔ او بہ خانہ ام آمد
۳۔ ما غذا خوردیم
۴۔ ایشان درس خواندند
۵۔ مادرم ناھار درست کرد
۶۔ شما لباس شستید

۷۔ مانوشابہ خوردیم ۸۔ تو نامہ نوشتی

۹۔ ماساعت دہ خوابیدیم ۱۰۔ او روی صندلی نشست

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ تو خودی از بیخودی نشناختی
خویش را اندر گمان انداختی
(رموز بیخودی)

۲۔ نکردم از کسی دریوزۂ چشم
جہان را جز بہ چشم خود ندیدم
(پیام مشرق)

۳۔ راہ شب چون مہر عالمتاب زد
گریۂ من بررخ گل آب زد
(اسرار ورموز)

۴۔ اشک من از چشم نرگس خواب شست
سبزہ از ھنگامہ ام بیدار رست
(اسرار ورموز)

۵۔ باغبان زورِ کلامم آزمود
مصرعی کارید و شمشیری درود
(اسرار ورموز)

۶۔ فکرم آن آھو سرِ فتراک بست
کو ھنوز از نیستی بیرون نجست
(اسرار و رموز)

۷۔ پیر رومی خاک را اکسیر کرد
از غبارم جلوہ ھا تعمیر کرد
(اسرار و رموز)

۸۔ روی خود بنمود پیر حق سرشت
کو بہ حرف پہلوی قران نوشت
(اسرار و رموز)

۹۔ در شبستانِ حرا خلوت گزید
قوم و آئین و حکومت آفرید
(اسرار و رموز)

۱۰۔ وای بر عشقی کہ نار او فسرد
در حرم زائید و در بتخانہ مُرد
(اسرار و رموز)

۱۱۔ گزشتی تیز گام ای اختر صبح
مگر از خواب ما بیزار رفتی
۱۲۔ من از نا آگہی گم کردہ راھم
تو بیدار آمدی بیدار رفتی
(پیام مشرق)

۱۳۔ نعرہ زد عشق کہ خونین جگری پیدا شد
حسن لرزید کہ صاحب نظری پیدا شد
(پیام مشرق)

۱۴۔ باد بہاران وزید
مرغ نوا آفرید

۱۵۔ لالہ گریبان درید
حسن گل تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ قافلۂ گل رسید
(پیام مشرق)

۱۶۔ مہ ز سفر پا کشید
در پس تل آرمید
صبح ز مشرق دمید
جامۂ شب بر درید
باد بیابان وزید
تیز ترک گام زن منزل ما دور نیست
(پیام مشرق)

۱۷۔ تو شب آفریدی چراغ آفریدم
سفال آفریدی ایاغ آفریدم

بیابان و کہسار و راغ آفریدی
خیابان و گلزار و باغ آفریدم
(پیام مشرق)

۱۸۔ بہ کسی عیان نکردم ز کسی نہان نکردم
غزل آنچنان سرودم کہ برون فتاد رازم
(زبور عجم)

۱۹۔ چو اشک اندر دل فطرت تپیدم
تپیدم تا بہ چشم او رسیدم
(ارمغان حجاز)

۲۰۔ کسی کو لاالہ را در گرہ بست
ز بند مکتب و ملا برون جست
(ارمغان حجاز)

فرہنگ:

(دانشگاہ۔یونیورسٹی)،(خانہ۔گھر)،(غذا۔کھانا)،(درس۔سبق)،(ناھار۔دوپہر کا کھانا)، (درست کردن ۔ تیار کرنا/ پکانا) ، (شستن ۔ دھونا)، (نوشابہ ۔ مشروب)، (نامہ ۔خط)، (نوشتن ۔لکھنا) ، (ساعت نہ ۔نو بجے)، (نشستن ۔ بیٹھنا)، (خوابیدن ۔سونا)، (شناختن ۔ پہچاننا)، (انداختن ۔ ڈالنا)،(دیدن ۔ دیکھنا)، (دریوزہ ۔گدائی/ بھیک مانگنا)، (مہر۔سورج)، (عالمتاب ۔ دنیا کو روشن کرنے والا) ، (چون ۔ جب) ، (گریہ ۔ رونا دھونا)، (رخ ۔ چہرہ)، (رستن ۔

اگنا)، (آزمودن ۔آزمانا)، (کاشتن رکاریدن ۔ بونا)، (درویدن ۔فصل کاٹنا)، (شمشیر ۔تلوار)، (آھو ۔ ہرن)، (فتراک ۔ زین کا تسمہ)، (بستن ۔ باندھنا)، (جَستن ۔لپکنا) رچھلانگ لگانا)، (جُستن ۔ ڈھونڈنا)، (نیستی ۔عدم)، (نمودن ۔ دکھانا) ، (گریستن ۔ رونا) ، (گُزیدن ۔ انتخاب کرنا)، (آفریدن ۔ بنانا) ، (فسردن ۔بجھنا)، (زائیدن ۔ جننا ر پیدا ہونا)، (گزشتن ۔گزرنا)، (نعرہ زدن ۔ نعرہ لگانا)، (لرزیدن ۔لرزنا) ، (بادوزیدن ۔ ہوا کا چلنا)، (چیدن ۔ چننا)، (خریدن ۔خریدنا)، (پاکشیدن ۔ پاؤں کھینچ لینا)، (آرمیدن ۔ آرام کرنا)، (صبح دمیدن ۔صبح کا پھوٹنا)، (سرودن ۔گانا)، (بیرون افتادن ۔باہر آن پڑنا)، (چو ۔کی مانند)، (اشک ۔آنسو)، (تپیدن ۔تڑپنا)، (بستن ۔باندھنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔میں بازار گیا
۲۔ہم کالج سے نہیں آئے
۳۔اُس نے ارمغانِ حجاز نہیں پڑھی
۴۔اس نے چائے پی
۵۔انھوں نے دو کاپیاں خریدیں
۶۔آپ نے سبق یاد نہ کیا
۷۔کیا تو نے خط لکھا؟
۸۔تم سیر کے لیے کہاں گئے؟
۹۔ہم سب کو اللہ نے تخلیق کیا
۱۰۔بچوں نے چڑیا پکڑ لی
۱۱۔مَیں نے پتنگ اڑائی
۱۲۔استاد نے شاگرد سے کیا پوچھا؟
۱۳۔ڈرائیور نے گاڑی چلائی
۱۴۔بادل اُمڈے اور بارش برسی
۱۵۔پرنسپل نے طالب علموں سے ملاقات کی

درس ہشتم

ماضی استمراری:

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا مسلسل انجام پانا یا دہرایا جانا ظاہر ہو۔

گردان:	(نوشتن ۔لکھنا)	
واحد متکلم/اول شخص مفرد	من می نوشتم	میں لکھتا تھا/ میں لکھا کرتا تھا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما می نوشتیم	ہم لکھتے تھے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو می نوشتی	تو لکھتا تھا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما می نوشتید	آپ لکھتے تھے
واحد غائب/سوم شخص شخص مفرد	او می نوشت	وہ لکھتا تھا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان می نوشتند	وہ لکھتے تھے

مثالیں:

۱۔ او سرِ ساعت بہ مدرسہ می رفت

۲۔ ما ھر ھفتہ پیش استاد می رفتیم

۳۔ استاد بہ ما تدریس می کرد

۴۔ ما درس می خواندیم

۵۔ او تلویزیون می دید

۶۔ شما بازی می کردید

۷۔ ایشان مواد غذائی می خریدند

۸۔ مادر بزرگم برای من قصہ ها تعریف می کرد

۹۔ علامہ اقبال شعری گفت

۱۰۔ دوستم شوخی می کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ عامل آن شہر می آمد سوار
همرکاب او غلام و چوبدار
(اسرار و رموز)

۲۔ سحر می گفت بلبل باغبان را
درین گل جز نہال غم نگیرد
(پیام مشرق)

۳۔ سحر در شاخسار بوستانی
چہ خوش می گفت مرغ نغمہ خوانی
بر آور هر چہ اندر سینہ داری
سرودی نالہ ای آهی فغانی
(پیام مشرق)

۴۔ شنیدم کرمک شبتاب می گفت
نہ آن مورم کہ کس نالد زنیشم
(پیام مشرق)

۵۔ سحر می گفت خاکستر صبارا
فسرد از باد این صحرا شرارم
(زبورعجم)

فرھنگ:

(سر وقت ۔ بروقت)، (مدرسہ ۔سکول)، (پیش استاد ۔ استاد کے پاس)، (تدریس کردن ۔ پڑھانا)، (بازی کردن ۔کھیلنا)، (مواد غذائی ۔کھانے پینے کی اشیا)، (مادر بزرگ ۔ دادی / نانی)، (قصہ تعریف کردن ۔ کہانی سنانا)، (شعر گفتن ۔شعر کہنا)، (شوخی کردن ۔ مذاق کرنا)، (عامل ۔حاکم)، (نہال ۔ پودا)، (شاخسار ۔ شاخ)، (برآوردن ۔ باہر نکالنا)، (کتب خانہ / کتابخانہ ۔ لائبریری)، (کرم ۔ کیڑا)، (کرمک شبتاب ۔ جگنو)، (مُور ۔ چیونٹی)، (نیش ۔ ڈنک)، (نالیدن ۔ رونا)، (فسردن / افسردن ۔ بجھ جانا)، (خاکستر ۔راکھ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔علامہ اقبال لاہور میں رہتے تھے   ۲۔ہم چائے نہیں پیتے تھے

۳۔کیا بچے کہانیاں سنتے تھے؟

۴۔آپ کہاں پڑھتے تھے؟

۵۔وہ غریبوں کی مدد نہیں کرتا تھا

۶۔وہ اکثر فارسی بولتے تھے

۷۔وہ پھل اور سبزیاں خریدتے تھے

۸۔ہم ہوائی جہاز پر سفر کرتے تھے

۹۔مَیں سب سے اچھا برتاؤ کرتا تھا

۱۰۔لائبریرین ہمیں کتابیں نہیں دیتا تھا

۱۱۔تُو اپنے بھائی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتا تھا؟

۱۲۔وہ رات کو جلدی سو جاتا تھا

۱۳۔ہم وقت پر کلاس میں جاتے تھے

۱۴۔بچے ماں کو تنگ نہیں کرتے تھے

۱۵۔ہم شعر پڑھتے اور لطف اندوز ہوتے تھے

درس نہم

ماضی قریب:

وہ فعل ہے جس میں نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خواندن۔ پڑھنا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من خواندہ ام	میں نے پڑھا ہے/پڑھ لیا ہے
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما خواندہ ایم	ہم نے پڑھ لیا ہے۔
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو خواندہ ای	تو نے پڑھ لیا ہے
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما خواندہ اید	آپ نے پڑھ لیا ہے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او خواندہ است	اس نے پڑھ لیا ہے
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان خواندہ اند	انہوں نے پڑھ لیا ہے

مثالیں:

۱۔ ما کارمان را تمام کردہ ایم

۲۔ شما ناھار خوردہ اید

۳۔ ایشان فارسی یاد گرفتہ اند

۴۔ برق رفتہ است

۵۔ چراغ سوختہ است

۶۔ سیل آمدہ است

۷۔ این خانہ بہ فروش رفتہ است

۸۔ من دو جفت لباس خریدہ ام

۹۔ ما حرفہایتان را گوش کردہ ایم

۱۰۔ وقت کلاس تمام شدہ است

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ھر کہ در قعر مذلت ماندہ است
ناتوانی را قناعت خواندہ است

(اسرار و رموز)

۲۔ ھر کہ رمز مصطفیٰ فہمیدہ است
شرک را در خوف مضمر دیدہ است

(اسرار و رموز)

۳۔ چشمۂ حیوان براتم کردہ اند
محرم راز حیاتم کردہ اند

(اسرار و رموز)

۴۔ حرکت اعصاب گردون دیده ام
در رگ مه گردش خون دیده ام
(اسرار و رموز)

۵۔ یک فلک را صد هلال آورده است
بهر حرفی صد مقال آورده است
(اسرار و رموز)

۶۔ شعر لبریز معانی گفته است
در ثنای خواجه گوهر سفته است
(اسرار و رموز)

۷۔ ای فراهم کرده از شیران خراج
گشته ای رو به مزاج از احتیاج
(اسرار و رموز)

۸۔ بنده ام را عاملت بر سر زده است
بر متاع جان خود آتش زده است
(اسرار و رموز)

۹۔ از دمش بلبل نوا آموخت است
غازه اش رخسار گل افروخت است
(اسرار و رموز)

۱۰۔ ما گران سیریم و خام و ساده ایم
در ره منزل ز پا افتاده ایم
(اسرار و رموز)

۱۱۔ ناخوشی افسرده ای آزرده ای
از لگد کوب نگهبان مرده ای
(اسرار و رموز)

۱۲۔ از چمنزارِ عجم گل چیده ای
نو بہارِ ھند و ایران دیده ای
(اسرار و رموز)

۱۳۔ مدتی غلتیده ای اندر حریر
خو به کرباس درشتی هم بگیر
(اسرار و رموز)

۱۴۔ به خامه ای که خطِ زندگی رقم زده است
نوشته اند پیامی به برگ رنگینم
(پیام مشرق)

۱۵۔ ما که افتنده تراز پر تو ماه آمده ایم
کس چه داند که چسان این همه راه آمده ایم
(زبور عجم)

۱۶۔ ز رسم و راه شریعت نکرده ام تحقیق
جز این که منکر عشق است کافر و زندیق
(زبور عجم)

۱۷۔ بسی نادیدنی را دیده ام من
مرا ای کاشکی مادر نزادی
(ارمغان حجاز)

۱۸۔ می رسد مردی کہ زنجیر غلامان بشکند
دیدہ ام از روزن دیوار زندانِ شما
(زبورعجم)

۱۹۔ غوطہ ھا زد در ضمیر زندگی اندیشہ ام
تا بہ دست آوردہ ام افکار پنہان شما
(زبورعجم)

۲۰۔ مشرقی بادہ چشیدہ است زمینای فرنگ
عجبی نیست اگر توبۂ دیرینہ شکست
(پیام مشرق)

فرھنگ:

(تمام کردن ۔مکمل کرنا)، (چراغ سوختن ۔ بلب فیوزھونا)، (سیل آمدن ۔ سیلاب آنا)، (بہ فروش رفتن ۔ بک جانا)، (دو جفت لباس ۔ دو جوڑے لباس)، (گوش کردن ۔سننا)، (تمام شدن ۔ختم ہو جانا)، (ماندن ۔رھنا)، (ناتوانی ۔کمزوری)، (قعرِ مذلت ۔ ذلت کا گڑھا)، (رمز ۔راز)، (فہمیدن ۔سمجھنا)، (چشمۂ حیوان ۔آب حیات کا چشمہ)، (آوردن ۔لانا)، (بہر حرفی ۔ایک بات کے لیے)، (صد مقال ۔سو باتیں)، (لبریز ۔بھرے ہوئے)، (ثنا ۔تعریف)، (سفتن ۔ پرونا)، (روباہ/روبہ ۔لومڑی)، (آتش زدن ۔ آگ لگانا)، (آموختن ۔ سیکھنا/سکھانا)، (افروختن ۔ روشن کرنا)،

(از پا افتادن ۔ ڈھیر ہو جانا) ، (آزردن ۔ غمگین ہونا) ، (غلتیدن ۔ لوٹ پوٹ ھونا) ، (حریر ۔ رشیم) ، (کرباس ۔ ٹاٹ)، (درشت ۔ موٹا) ، (خوگرفتن ۔ عادت ڈالنا)، (خامہ ۔قلم)، (رقم زدن ۔لکھنا)، (چسان ۔کس طرح)، (بسی ۔ بہت سے)، (نادیدنی ۔ نہ دیکھنے کے لائق)، (زائیدن ۔ جننا/جنم دینا)، (شکستن ۔ توڑنا) ، (غوطہ زدن ۔غوطہ لگانا) ، (بہ دست آوردن ۔حاصل کرنا)، (چشیدن ۔چکھنا)، (توبہ شکستن ۔توبہ توڑنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔آپ نے کب ناشتہ کیا ہے؟

۲۔مَیں نے اُسے سڑک پر دیکھا ہے

۳۔اُس نے یہ کتاب پڑھ لی ہے

۴۔ہم نے اپنے چچا کو فون کیا ہے

۵۔کیا وہ کراچی سے آئے ہیں؟

۶۔یہ اخبار کہاں سے شائع ہوا ہے؟

۷۔اُن کی گاڑی گم نہیں ہوئی ہے

۸۔کیا تو نے خط پوسٹ کر دیا ہے؟

۹۔ڈنر ختم ہو گیا ہے

۱۰۔وہ دیر سے اٹھنے کا عادی ہو گیا ہے

۱۱۔ہم مزارِ قائدِ اعظم پر گئے ہیں

۱۲۔اُنھوں نے وزیر اعظم کی تقریر سنی ہے

۱۳۔وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا ہے

۱۴۔طالب علم گراؤنڈ میں اکٹھے ہو گئے ہیں

۱۵۔پھل پک گئے ہیں

درس دھم

ماضی بعید:

وہ فعل ہے جس سے دُور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خوردن۔کھانا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من خوردہ بودم	میں کھا چکا تھا/ میں نے کھالیا تھا
جمع متکلم/دوم شخص جمع	ما خوردہ بودیم	ہم نے کھالیا تھا
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو خوردہ بودی	تو نے کھالیا تھا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما خوردہ بودید	آپ نے کھالیا تھا
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او خوردہ بود	اس نے کھالیا تھا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان خوردہ بودند	انہوں نے کھالیا تھا

مثالیں:

۱۔ او پارسال برای حج بہ مکہ رفتہ بود

۲۔ پاکستان جام جهانی کریکت را برده بود

۳۔ ایشان درس خود را یاد گرفته بودند

۴۔ تو دیروز کجا رفته بودی ؟

۵۔ شما همهٔ ماجرا را برای من تعریف کرده بودید

۶۔ من چندین بار بہ شما گفتہ بودم

۷۔ ما در امتحان نهائی موفق شده بودیم

۸۔ پاکستان در سال ۱۹۴۷ میلادی تأسیس شده بود

۹۔ کارگر کارخود را سروقت تمام کرده بود

۱۰۔ پریروز باران آمده بود

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ خیل شیر از سخت کوشی خستہ بود
دل بہ ذوق تن پرستی بستہ بود
(اسرار ورموز)

۲۔ تا سنانش تیز تر گردد فرو پیچیدمش
شعلہ ای آشفتہ بود اندر بیابان شما
(زبور عجم)

فرھنگ:

(پارسال ۔ گذشتہ برس)، (جام جهانی ۔ ورلڈ کپ)، (کریکت ۔ کرکٹ)، (بردن ۔ جیتنا)، (ماجرا ۔ قصہ)، (تعریف کردن ۔ سنانا)، (امتحان نہایی ۔

فائنل امتحان)، (موفق شدن ۔ کامیاب ہونا)، (تأسیس شدن ۔ قائم ہونا)،
(کارگر ۔ مزدور)، (پریروز ۔ گزرا ہوا پرسوں)، (خیل ۔ گروہ رقبیلہ)،
(سخت کوشی ۔ محنت کشی)، (خستہ ۔ تھکا ہوا)، (دل بستن ۔ دل لگانا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ وہ پرسوں اقبال اکیڈمی گیا تھا

۲۔ ہم نے انہیں کچھ نہیں کہا تھا

۳۔ کیا تجھے زکام ہو گیا تھا

۴۔ آپ بی اے میں ناکام ہو گئے تھے

۵۔ ڈاکٹر نے مجھے لیبارٹری بھیجا تھا

۶۔ مَیں نے ٹرین کا ٹکٹ خرید لیا ہے

۷۔ اُنھیں پسینہ آ گیا تھا

۸۔ ہم نے آپ کو اپنے گھر بلایا تھا

۹۔ وہ بارش میں بھیگ گئے تھے

۱۰۔ آپ نے اقبال کی نظمیں یاد کر لی تھیں

۱۱۔ ہم دوپہر کا کھانا کھانے ریستوران میں گئے تھے

۱۲۔ ہمارے دوست تہران سے لوٹ آئے تھے

۱۳۔ بدقسمتی سے گاڑی خراب ہو گئی تھی

۱۴۔ فوٹو سٹوڈیو صبح دس بجے کُھل گیا تھا

۱۵۔ کیا آپ کی کتاب کل چھپ گئی تھی

درس یازدھم

ماضی التزامی/شکیہ:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شک وتردید کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (آمدن۔آنا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	من آمدہ باشم	میں آیا ہوں گا
جمع متکلم/اول شخص جمع	ما آمدہ باشیم	ہم آئے ہوں گے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	تو آمدہ باشی	تو آیا ہوگا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	شما آمدہ باشید	آپ آئے ہوں گے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	او آمدہ باشد	وہ آیا ہوگا
جمع غائب/سوم شخص جمع	ایشان آمدہ باشند	وہ آئے ہوں گے

مثالیں:

۱۔ شاید او بہ اسلام آباد رفتہ باشد

۲۔ امیدوارم من این کتاب را خواندہ باشم

۳۔ ایشان بہ ما نامہ نوشتہ باشند

۴۔ او غذا خوردہ باشد

۵۔ تو بہ من گفتہ باشی

۶۔ شما دست و صورتتان را شستہ باشید

۷۔ او خانہ را تمیز کردہ باشد

۸۔ استاد بہ ما یاد دادہ باشد

۹۔ ما خواندہ و یاد گرفتہ باشیم

۱۰۔ او در دفتر نوشتہ باشد

کلام اقبال سے مثال:

۱۔ چنین دور آسمان کم دیدہ باشد
که جبریل امین را دل خراشد
چه خوش دیری بنا کردند آنجا
پرستد مومن و کافر تراشد

(ارمغان حجاز)

فرہنگ:

(دست و صورت ۔ ہاتھ منہ)، (تمیز کردن ۔ صاف کرنا)، (یاد دادن ۔ سکھانا)، (یاد گرفتن ۔ سیکھنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ آپ نے مجھے فون کیا ہوگا
۲۔ ہم نہا چکے ہوں گے
۳۔ انہوں نے شیو کر لی ہوگی
۴۔ ٹرین اسٹیشن پر رک گئی ہوگی
۵۔ اس نے ایرانی فلم دیکھ لی ہوگی
۶۔ تیرا گھر کا کام مکمل ہو گیا ہوگا
۷۔ بچے چڑیا گھر پہنچ گئے ہوں گے
۸۔ ٹیپ ریکارڈر ٹھیک ہو گیا ہوگا
۹۔ مَیں نے ہاتھ منہ دھو لیا ہوگا
۱۰۔ کلیاتِ اقبال کا تاجیکی ترجمہ چھپ گیا ہوگا
۱۱۔ آپ نے گلاس نہیں توڑا ہوگا
۱۲۔ وہ بی اے میں فیل ہو گئے ہوں گے
۱۳۔ اسے کل کا سبق بھول گیا ہوگا
۱۴۔ ہوائی جہاز لینڈ کر چکا ہوگا
۱۵۔ ہم نے نوٹس تیار کر لیے ہوں گے

درس دوازدھم

ماضی شرطی یا تمنائی:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شرط یا تمنا کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (رفتن ۔ جانا)

واحد متکلم/اول شخص مفرد	کاش من می رفتم	کاش میں جاتا
	اگر من می رفتم	اگر میں جاتا
جمع متکلم/اول شخص جمع	اگر ما می رفتیم	اگر ہم جاتے
واحد حاضر/دوم شخص مفرد	کاش تو می رفتی	کاش تو جاتا
جمع حاضر/دوم شخص جمع	کاش شما می رفتید	کاش ہم جاتے
واحد غائب/سوم شخص مفرد	کاش او می رفت	کاش وہ جاتا
جمع غائب/سوم شخص جمع	کاش ایشان می رفتند	کاش وہ جاتے

مثالیں:

۱۔ کاش ما سر وقت بہ فرودگاہ می رسیدیم
۲۔ کاش این حادثہ اتفاق نمی افتاد
۳۔ کاش ما متحد بودیم
۴۔ کاش باران می آمد
۵۔ کاش زمین لرزہ نمی آمد
۶۔ اگر ما فارسی بلد بودیم
۷۔ اگر ما درس می خواندیم
۸۔ اگر شما بہ خانۂ ما تشریف می آوردید
۹۔ اگر گرانی نمی شد
۱۰۔ اگر مسلمانان پیشرفت می کردند

فرہنگ:

(فرودگاہ ۔ ایئر پورٹ / ہوائی اڈا)، (اتفاق افتادن ۔ رونما ہونا / وقوع پذیر ہونا)، (باران آمدن ۔ بارش ہونا)، (متحد بودن ۔ متحد ہونا)، (زمین لرزہ آمدن ۔ زلزلہ آنا)، (بلد بودن ۔ سمجھنا / جاننا)، (تشریف آوردن ۔ تشریف لانا)، (گران شدن ۔ مہنگا ہونا)، (پیشرفت کردن ۔ ترقی کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔کاش مشروبات سستے ہو جاتے ۲۔کاش طالبعلم سنجیدہ ہو جاتے

۳۔کاش وہ کمپوزنگ سیکھ لیتا ۴۔کاش آپ اُس ہسپتال میں نہ جاتے

۵۔کاش ہم اکٹھے سیر پہ جاتے ۶۔کاش قائداعظم اتنی جلدی وفات نہ پاتے

۷۔کاش اُن کا مقالہ وقت پر مکمل ہو جاتا ۸۔کاش کشمیر آزاد ہو جاتا

۹۔اگر ہماری ٹیم نہ ہارتی ۱۰۔اگر اتنی زیادہ بارشیں نہ ہوتیں

۱۱۔اگر وہ کھانا بنانا جانتی ۱۲۔اگر یہ پُرانی دیوار نہ گرتی

۱۳۔اگر یہ گھڑی ٹھیک ہوتی ۱۴۔اگر ان سب پودوں پر پھل لگتا

۱۵۔اگر میری اسنادگم نہ ہوتیں

مصدر نامہ

سادہ مصادر

مصدر	اردو ترجمہ	مضارع
آختن	تلوار سونتنا	آزد
آراستن	سجانا	آراید
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد
آزردن	غمگین ہونا	آزرد
آزمودن	آزمانا	آزماید
آسودن	آرام کرنا	آساید
آفریدن	بنانا/تخلیق کرنا	آفریندن
آمدن	آنا	آید
آموختن	سیکھنا/سکھانا	آموزد
آوردن	لانا	آورد

افتادن	آن پڑنا/گر جانا	افتد
افروختن	روشن کرنا	افروزد
افسردن	بجھنا	افسرد
انداختن	ڈالنا/پھینکنا	اندازد
باختن	ہار جانا	بازد
بُردن	لے جانا/جیتنا	بَرَد
بستن	باندھنا	بندد
بودن/شدن	ہونا/ہو جانا	باشد/شود
پریدن	اڑنا	پَرَد
پوییدن	طے کرنا/چلنا	پوید
پیوستن	جُڑنا	پیوندد
تاختن	لپکنا	تازد
تپیدن	تڑپنا	تپد
تراشیدن	تراشنا	تراشد
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
جہیدن	اچھلنا	جہد
جَستن	لپکنا/چھلانگ لگانا	جهد

جُستن	ڈھونڈنا	جُوید
چشیدن	چکھنا	چشَد
چیدن	چننا	چیند
خاستن	اٹھنا	خیزد
خریدن	خریدنا	خَرَد
خوابیدن	سونا	خوابد
خواستن	چاہنا/مانگنا	خواھد
خواندن	پڑھنا	خوانَد
خوردن	کھانا	خُورَد
دادن	دینا	دِھَد
دانستن	جاننا	داند
درویدن	فصل کاٹنا	دِرَوَد
دریدن	پھاڑنا	دَرَد
دمیدن	پھونکنا	دَمَد
دیدن	دیکھنا	بیند
رسیدن	پہنچنا	رِسَد
رفتن	جانا	رَوَد

رمیدن	بھاگ جانا	رَمَد
روییدن	اُگنا	رُوَید
ریختن	گرانا/انڈیلنا	ریزد
رُستن	اگنا	رُوید
رَستن	رہائی پانا	رِهَد
رُفتن	جھاڑو دینا/سمیٹ دینا	رُوبد
زاییدن	جننا/پیدا ہونا	زاید
زدن	مارنا	زَنَد
زیستن	جینا/زندگی گزارنا	زِیَد
ساختن	بنانا	سازد
سپردن	سونپنا	سپارد
سرودن	گانا	سراید
سفتن	پرونا/سوراخ کرنا	سنبد
سوختن	جلانا/جلنا	سوزد
شستن	دھونا	شوید
شکستن	ٹوٹنا	شکند
شناختن	پہچاننا	شناسد

غلتیدن	لوٹ پوٹ ہونا	غلتد
فسردن/افسردن	بجھ جانا	فسرد/افسرد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد
کاشتن/کاریدن	بونا	کارد
کردن	کرنا	کُنَد
کُشتن	مارڈالنا	کُشَد
گداختن	پگھلنا/پگھلانا	گدازد
گرداندن	کردینا	گرداند
گردیدن	ہوجانا	گردد
گرفتن	پکڑنا/تھامنا	گیرد
گریستن	رونا	گرید
گزشتن	گزرنا	گزرد
گُزیدن	انتخاب کرنا/چننا	گزیند
گُزیدن	ڈسنا	گزَد
گشادن/گشودن	کھولنا	گشاید
گشتن/گردیدن	ہونا/ہوجانا	گردد
گفتن	بولنا	گوید

لرزیدن	لرزنا	لرزد
ماندن	رہنا	ماند
مُردن	مرنا	میرد
نالیدن	رونا	نالد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نمودن	دکھانا	نماید
نوشتن	لکھنا	نویسد
نہادن	رکھنا	نہد

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آتش زدن	آگ لگانا
اتفاق افتادن	رونما ہونا/وقوع پذیر ہونا
از پا افتادن	ڈھیر ہو جانا
باد وزیدن	ہوا کا چلنا
باران آمدن	بارش ہونا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بر آوردن	باہر نکالنا
بَلَد بودن	سمجھنا/جاننا
بہ دست آوردن	حاصل کرنا
بہ فروش رفتن	بکجانا
بیرون افتادن	باہر آن پڑنا
پا کشیدن	پاؤں کھینچ لینا
پیشرفت کردن	ترقی کرنا
تأسیس کردن	قائم کرنا

تأسیس شدن	قائم ہونا
تدریس کردن	پڑھانا
تشریف آوردن	تشریف لانا
تعریف کردن	سنانا
تمام شدن	ختم ہو جانا
تمام کردن	مکمل کرنا
تمیز کردن	صاف کرنا
توبہ شکستن	توبہ توڑنا
جمع شدن	اکٹھے ہونا
چراغ سوختن	بلب فیوز ہونا
خُوگرفتن	عادت ڈالنا
درآمیختن	گھل مل جانا
درست کردن	تیار کرنا / پکانا
دل بستن	دل لگانا
زمین لرزہ آمدن	زلزلہ آنا
سرازیر گشتن	بہنا
سیل آمدن	سیلاب آنا

شعر گفتن	شعر کہنا
شق شدن	دولخت ہو جانا
شوخی کردن	مذاق کرنا
صبح دمیدن	صبح کا پھوٹنا
غوطہ زدن	غوطہ لگانا
فرو رفتن	دھنس جانا/اندر چلے جانا
قصہ تعریف کردن	کہانی سنانا
گداز کردن	پگھلانا
گران شدن	مہنگا ہونا
گوش کردن	سننا
متحد بودن	متحد ہونا
محرون ماندن	محروم رہنا
موفق شدن	کامیاب ہونا
نعرہ زدن	نعرہ لگانا
نگہداشتن	حفاظت سے/بچا کر رکھنا
یاددادن	سکھانا
یادگرفتن	سیکھنا